یادِ مدینہ

حسرت دیدِ مدینہ تجھے اللہ رکھے

اب مدینہ ہی مدینہ نظر آتا ہے

زیر مطالعہ کتاب "یادِ مدینہ" حامد امروہوی کی لکھی ہوئی حمد، نعت، منقبت، غزل اور مختلف مواقع کے مطابق نظموں کا عظیم مجموعہ ہے۔اس کتاب میں موصوف نے بہت ہی آسان اور سادہ و سلیس طرز اسلوب یا طرز تحریر کو اپنایا ہے جس سے آپ کی شاعری کو پڑھنا اور سمجھنا ذرا سا بھی اردو زبان سے واقفیت رکھنے والے عوام الناس کے لیے بھی ممکن ہے۔آپ کی پیدائش یوپی کے ضلع امروہہ میں جناب حافظ عبد الرؤف کے گھر 20 جنوری 1936ء میں ہوئی۔آپ اپنے وقت کے ایک عظیم شاعر تھے۔آپ کی شاعری کی بنیاد کرۂ ارض پر پیدا ہونے والی سب سے عظیم ذات یعنی حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیدت و محبت پر ہے۔نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کس قدر آپ کو محبت تھی اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس کتاب میں 160 سے زیادہ نعتیہ کلام موجود ہیں۔آپ فرماتے ہیں کہ یہ سب برکت ہے اس محفل کی جس کا آغاز میرے والد مرحوم حافظ عبد الرؤف نے 1923ء میں کیا تھا کہ ہر جمعہ کو بعد نماز جمعہ سے نماز عصر تک محفل نعت منعقد ہو گی۔یہ سلسلہ نہ صرف آپ کی زندگی تک محدود رہا بلکہ آج بھی اس بات پر عمل کیا جا رہا ہے۔

یہ کتاب "یادِ مدینہ" حمد، نعت و منقبت اور غزل کا 488 صفحات پر مشتمل ایک شاہکار ذخیرہ ہے۔میرے پاس موجود "یادِ مدینہ" کا یہ نسخہ 1438ھ مطابق 2017ء میں **ڈائمنڈ پرنٹرز، نئی دہلی** سے شائع ہوا ہے۔

اس کتاب میں موجود حمد و نعت اور منقبت کے چند اشعار ملاحظہ ہو:

حمدیہ اشعار:

اللہ اللہ اللہ ہو

لا الہ الا ہو

تیری قدرت کے نظارے، تیرے ہی جلوے ہر سو

تو ہی ظاہر تو ہی باطن، اول آخر تو ہی تو۔

سب سے پہلے یہ حق ادا ہو جائے

ذکر حق حمدِ کبریا ہو جائے

مانگ حامد خدا سے زور قلم

اب رقم نعت مصطفی ہو جائے۔

نعتیہ اشعار:

ہر وقت زباں پر جو ثنائے شہ دیں ہے

واللہ کہ یہ خوبئ تقدیر ہے میری

یہ فخر ہے حامد میں غلام شہ دیں ہوں

جنت جسے کہتے ہیں وہ جاگیر ہے میری۔

حسرت دیدِ مدینہ تجھے اللہ رکھے

اب مدینہ ہی مدینہ نظر آتا ہے۔

جہاں والو! مبارک شاہ دیں تشریف لاتے ہیں

زمیں پر عرش کے مسند نشیں تشریف لاتے ہیں

دو عالم کے حسینوں سے حسیں تشریف لاتے ہیں

خوشا! محبوبِ ربّ العالمین تشریف لاتے ہیں

خدا کے بعد جو افضل ہوئے ساری خدائی میں

وہ جن کا کوئی ثانی نہیں، تشریف لاتے ہیں۔

منقبت در شان چار یار:

صدیق کہ ہیں مطلع دیوان خلافت

سلطان خلافت ہیں نہیں جان خلافت

بخشا ہے شرف ان کو امامت کا نبی نے

ملتا ہے یہیں سے انھیں فرمان خلافت۔

میدان عمل میں لوگ آئیں تو سہی

ثانی کوئی فاروق کا لائیں تو سہی

جو کچھ بھی کیا ہے دیں کی خدمت کے لیے

تاریخ کے صفحوں سے مٹائیں تو سہی۔

حامد پہ کرم دیکھئے یاران نبی کا

احسان وہ لیتا نہیں سر اپنے کسی کا

میں اس کی قناعت کا سبب تم کو بتاؤں

وہ نام لیا کرتا ہے عثمان غنی کا۔

علی کی ذات اقدس پہ خلافت ناز کرتی ہے

یہ ہیں شیر خدا، ان پر شجاعت ناز کرتی ہے

شب ہجرت ہوا اظہار ان سے جس محبت کا

محبت کی قسم، اس پر محبت ناز کرتی ہے۔

اللہ رب العزت آپ کے درجات کو بلند فرمائے اور آپ کی عقیدت و محبت کو قبول فرمائے۔